روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 28 / اکتوبر 2009ء 8 ذیقعد 1430 ہجری 28 اخاء 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 244

دعا کا دروازہ

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا اس کیلئے رحمت کا دروازہ کھولا گیا۔

﴿جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء النبی حدیث نمبر: 3471﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو۔ ہمدردی تین قسم کی ہے۔ اول جسمانی، دوم مالی، تیسری قسم ہمدردی کی دعا ہے۔ جس میں نہ صَرفِ زر ہوتا ہے اور نہ زور لگانا پڑتا ہے اور اس کا فیض بہت ہی وسیع ہے، کیونکہ جسمانی ہمدردی تو اس صورت میں ہی انسان کر سکتا ہے۔ جبکہ اس میں طاقت بھی ہو۔ مثلاً ایک ناتواں مجروح مسکین اگر کہیں پڑا تڑپتا ہو، تو کوئی شخص جس میں خود طاقت اور توانائی نہیں ہے، کب اس کو اٹھا کر مدد دے سکتا ہے۔ اسی طرح پر اگر کوئی بیکس و بےبس، بے سروسامان انسان بھوک سے پریشان ہو تو جب تک مال نہ ہو۔ اس کی ہمدردی کیونکر ہو گی، مگر دعا کے ساتھ ہمدردی ایک ایسی ہمدردی ہے کہ نہ اس کے واسطے کسی مال کی ضرورت ہے اور نہ کسی طاقت کی حاجت بلکہ جب تک انسان انسان ہے، وہ دوسرے کے لئے دعا کر سکتا ہے اور اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اس ہمدردی کا فیض بہت وسیع ہے اور اگر اس ہمدردی سے انسان کام نہ لے، تو سمجھو بہت ہی بڑا بدنصیب ہے۔

میں نے کہا ہے کہ مالی اور جسمانی ہمدردی میں انسان مجبور ہوتا ہے، مگر دعا کے ساتھ ہمدردی میں مجبور نہیں ہوتا۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمنوں کو بھی باہر نہ رکھے۔ جس قدر دعا وسیع ہوگی اسی قدر فائدہ دعا کرنے والے کو ہوگا اور دعا میں جس قدر بخل کرے گا۔ اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دور ہوتا جاوے گا اور اصل تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے عطیہ کو جو بہت وسیع ہے جو شخص محدود کرتا ہے اس کا ایمان بھی کمزور ہے۔

دوسروں کے لئے دعا کرنے میں ایک عظیم الشان فائدہ یہ بھی ہے کہ عمر دراز ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ دوسروں کو نفع پہنچاتے ہیں اور مفید وجود ہوتے ہیں، ان کی عمر دراز ہوتی ہے (۔) اور دوسری قسم کی ہمدردیاں چونکہ محدود ہیں اس لئے خصوصیت کے ساتھ جو خیر جاری قرار دی جا سکتی ہے۔ وہ یہی دعا کی خیر جاری ہے، جبکہ خیر کا نفع کثرت سے ہے تو اس آیت کا فائدہ ہم سب سے زیادہ دعا کے ساتھ اٹھا سکتے ہیں اور یہ بالکل سچی بات ہے کہ جو دنیا میں خیر کا موجب ہوتا ہے۔ اس کی عمر دراز ہوتی ہے اور جو شر کا موجب ہوتا ہے۔ وہ جلدی اٹھا لیا جاتا ہے کہتے ہیں شیر سنگھ چڑیوں کو زندہ پکڑ کر آگ پر رکھا کرتا تھا۔ وہ دو برس کے اندر ہی مارا گیا۔ پس انسان کو لازم ہے کہ وہ خیر الناس .... بننے کے واسطے سوچتا رہے اور مطالعہ کرتا رہے۔ جیسے طبابت میں حیلہ کام آتا ہے۔ اسی طرح نفع رسانی اور خیر میں بھی حیلہ ہی کام دیتا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ انسان ہر وقت اس تاک اور فکر میں لگا رہے کہ کس راہ سے دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

﴿ملفوظات جلد اول ص 352﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا نیا وقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 30 / اکتوبر 2009ء کو برطانیہ کا سٹینڈرڈ ٹائم تبدیل ہونے کی وجہ سے پاکستانی وقت کے مطابق شام 7:00 بجے ایم ٹی اے پر ٹیلی کاسٹ ہوگا اور یکم نومبر سے پاکستانی وقت میں تبدیلی کی وجہ سے جمعہ 6 نومبر سے حضور انور کا خطبہ جمعہ حسب سابق شام 6:00 بجے ہی ٹیلی کاسٹ ہوا کرے گا۔ احباب جماعت یہ اوقات نوٹ فرمالیں اور حضور پرنور کے پرمعارف ارشادات Live سننے کا خاص اہتمام فرمائیں۔

احمدی عورت کی ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ ہالینڈ میں عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

عورت ہی ہے جس کی گود میں آئندہ نسلیں پروان چڑھتی ہیں اور عورت ہی ہے جو قوموں کے بنانے یا بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے جس طرح کھول کر عورتوں کے حقوق وفرائض کے بارے میں فرمایا ہے اور قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں جس طرح تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے گھروں میں اپنے بچوں کو (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کے مطابق تربیت دینے کی طرف توجہ دلائی ہے، اگر عورتیں اس ذمہ داری کو سمجھ لیں تو احمدیت کے اندر بھی ہمیشہ حسین معاشرہ قائم ہوتا چلا جائے گا اور پھر اس کا اثر آپ کے گھروں تک ہی محدود نہیں رہے گا، جماعت کے اندر تک ہی محدود نہیں رہے گا بلکہ اس کا اثر گھروں سے باہر بھی ظاہر ہوگا۔ اس کا اثر جماعت

﴿باقی صفحہ 12 پر﴾

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریرات کی رو سے

اولاد کی تربیت اور اس کی اہمیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ اولاد کے لئے کچھ مال چھوڑنا چاہئے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ مال چھوڑنے کا تو ان کو خیال آتا ہے مگر یہ خیال ان کو نہیں آتا کہ اس کا فکر کریں کہ اولاد صالح ہو طالح نہ ہو۔ مگر یہ وہم بھی نہیں آتا اور نہ اس کی پروا کی جاتی ہے.............

پس وہ کام کرو جو اولاد کے لئے بہترین نمونہ اور سبق ہو اور اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے اول خود اپنی اصلاح کرو۔ اگر تم اعلیٰ درجہ کے متقی اور پرہیزگار بن جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کو راضی کرلو گے تو یقین کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے ساتھ بھی اچھا معاملہ کرے گا۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 444,443)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی گناہ کے بچپن میں پیدا ہونے اور تربیت کے بارہ میں فرماتے ہیں۔

''اصل بات یہ ہے کہ گناہ بچپن سے پیدا ہوتا ہے اور ہر ایک بدی بلوغ سے پہلے انسان کے دل میں جاگزین ہو جاتی ہے بلکہ بعض دفعہ تو پیدا ہونے سے پہلے بعض بدیوں کی ابتدا شروع ہو جاتی ہے۔ جب ایک شخص بالغ ہو جاتا ہے اور علماء کہتے ہیں اسے بدیوں سے بچاؤ۔ تو اس وقت وہ شخص پورے طور پر شیطان کے قبضہ میں جا چکا ہوتا ہے۔ میرے اس کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ اس میں سب بدیاں پائی جاتی ہیں بلکہ یہ ہے کہ اس میں گناہ کی طاقت اور ان کا شکار ہو جانے کا میلان پیدا ہو چکا ہوتا ہے۔

اسی طرح گناہ لالچ، غصہ، ڈر، محبت خواہش کی زیادتی وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے اب غور کرو کیا یہ وہی خصلتیں نہیں جو بچپن میں ہی بچہ سیکھتا ہے۔ کیا وہ اس کی چھوٹی چھوٹی بے ضرر نظر آنے والی عادتیں ہی نہیں ہیں جو سارے گناہوں کا موجب ہوتی ہیں ماں باپ کہتے ہیں جی بچہ ہے اس لئے فلاں فلاں فعل کرتا ہے مگر کیا بچپن ہی کا زمانہ وہ زمانہ نہیں ہے جب سب سے زیادہ گہری جگہ پکڑنے والے نقش جمتے ہیں۔ ایک شخص جو کسی کا مال چوری کر کے لے جاتا ہے اسے اگر بچپن میں اپنے نفس پر قابو کرنا سکھایا جاتا ہے تو وہ بڑا ہو کر چوری کا کیوں مرتکب ہوتا۔ ایک شخص جہاد کے لئے جاتا ہے مگر دشمن سے ڈر کر بھاگ آتا ہے لوگ کہتے ہیں کیسا خبیث ہے مگر غور کرو کیا اسے وہی بزدلی پیدا کرنے والے قصے نہیں بھگا لائے جو ماں اسے بچپن میں سنایا کرتی تھی۔ اسی طرح غصہ ہے۔ بچپن میں ماں باپ خیال نہیں رکھتے۔ اس وجہ سے بچہ بڑا ہو کر ہر ایک سے لڑتا پھرتا ہے۔

پھر کیا گناہ قوت ارادی کی کمی سے پیدا نہیں ہوتا؟ اور کیا یہ کمی کسی سبب کے بغیر ہی پیدا ہو جاتی ہے۔ آخر وجہ کیا ہے؟ کہ انسان ساری عمر ارادے کر کر کے توڑتا رہتا ہے مگر اس سے کچھ نہیں بنتا۔ یہ ارادہ کی کمی ایک ہی دن میں تو نہیں پیدا ہو جاتی بلکہ یہ بھی بچپن میں اور صرف بچپن میں پیدا ہوتی ہے۔ ورنہ کیا سبب ہے کہ باوجود سچی خواہش کے کہ میں فلاں بدی کو چھوڑ دوں یہ اسے چھوڑ نہیں سکتا اگر تربیت خراب نہ ہوتی تو انسان کی اصلاح کے لئے صرف اس قدر کہہ دینا کافی ہے کہ فلاں بات بری ہے اور وہ اسے چھوڑ دیتا اور وہ بات اچھی ہے اور وہ اسے اختیار کر لیتا۔

اب میں اس نقص سے اولاد کو محفوظ کرنے کا طریق بتاتا ہوں۔ پہلا دروازہ جو انسان کے اندر گناہ کا کھلتا ہے۔ وہ ماں باپ کے ان خیالات کا اثر ہے جو اس کی پیدائش سے پہلے ان کے دلوں میں مؤجزن تھے اور اس دروازہ کا بند کرنا پہلے ضروری ہے پس چاہئے کہ اپنی اولادوں پر رحم کر کے اپنے خیالات کو پاکیزہ بنائیں۔ لیکن اگر ہر وقت پاکیزہ نہ رکھ سکیں تو (دین حق) کے بتائے ہوئے علاج پر عمل کریں تا اولاد بھی ایک حد تک محفوظ رہے۔ (دین حق) ورثہ میں ملنے والے گناہ کا یہ علاج بتاتا ہے کہ جب مرد و عورت ہم صحبت ہوں تو یہ دعا پڑھیں۔ اے خدا ہمیں شیطان سے بچا اور جو اولاد ہمیں دے اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔

یہ کوئی ٹونا نہیں جادو نہیں اور ضروری نہیں کہ عربی کے الفاظ ہی بولے جائیں بلکہ اپنی زبان میں انسان کہہ سکتا ہے کہ الٰہی گناہ ایک بری چیز ہے اس سے ہمیں بچا اور بچہ کو بھی بچا۔ اس وقت کا یہ خیال اس کے اور بچہ کے درمیان دیوار ہو جائے گا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یہ دعا کرنے سے جو بچہ پیدا ہوگا اس میں شیطان کا دخل نہیں ہوگا۔ کئی لوگ حیران ہوں گے کہ ہم نے تو کئی دفعہ دعا پڑھی مگر اس کا وہ نتیجہ نہیں نکلا جو بتایا گیا ہے مگر ان کے شبہ کا جواب یہ ہے کہ اول تو وہ لوگ اس دعا کو صحیح طور پر نہیں پڑھتے صرف ٹونے کے طور پر پڑھتے ہیں۔ دوسرے سب گناہوں کا اس دعا سے علاج نہیں ہوتا۔ بلکہ صرف ورثہ کے گناہوں کے لئے ہے۔

ورثہ کے گناہ کے بعد گناہ کی آمیزش انسان کے خیالات میں اس کے بچپن کے زمانہ میں ہوتی ہے اس کا علاج (دین حق) نے یہ کیا ہے کہ بچہ کی تربیت کا زمانہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ قرار دیا ہے جبکہ بچہ ابھی پیدا ہی ہوا ہوتا ہے''۔

بہت دیر لگے گی

همراہ مناجات کا ایک شور گیا ہے
جس رہ کا مسافر تھا اسی اور گیا ہے

تاریخ کتابیں یہ مقالے یہ حوالے
اک علم کا دریا تھا جو رخ موڑ گیا ہے

پھر ویسا کوئی آئے گا پر دیر لگے گی
مشکل سے بھرے گا جو خلا چھوڑ گیا ہے

کیا جانیے ہو خامہ و قرطاس بھی گریاں
اک یار کہن رشتہ جاں توڑ گیا ہے

راس عہد ستم کیش میں فرزانے ہیں ہر سو
دیوانوں سے منسوب تھا جو دور گیا ہے

افسردہ سی گلیاں ہیں در و بام ہیں خاموش
شاید کہ مرا شہر کوئی چھوڑ گیا ہے

(مبشر احمد محمود)

شک وشبہ سے بالا

ہے لعل و جواہر کی مالا خلافت
ہے نورِ نبوت کا ہالہ خلافت

تھی باطل کی تاریکی چھائی جہاں میں
تو ہے راہِ حق کا اُجالا خلافت

کہ کبر اور نفرت کے اس دور میں بھی
ہے الفت کے شربت کا پیالہ خلافت

ہے جاری جو یہ سلسلہ طاعتوں کا
نبوت کا ہے بول بالا خلافت

گناہ و معاصی پہ ہے تازیانہ
درِ شیطنت پہ ہے تالہ خلافت

دریدہ دہن چاہے جتنا بھی بولے
ہے ہر شک و شبہ سے بالا خلافت

(محمود انور)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ﴿مطبع: ضیاء الاسلام پریس﴾ ﴿مقام اشاعت﴾ دارالنصر غربی چناب نگر ﴿ربوہ﴾ قیمت 5 روپے

مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب

خلق عظیم پر فائز نبی عظیم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

بیویوں سے حسن سلوک اور گھریلو کام کرنے کے اسوہ حسنہ کی چند جھلکیاں

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے ان کی مادی اور جسمانی ضرورتوں کے علاوہ ان کے اخلاقی ، روحانی ، تعلیمی اور تربیتی تقاضوں کو پورا کرنے کا انتظام بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے فرمایا۔ روحانی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اس نے اپنے خاص بندوں کو رسول بنا کر بھیجا یہ رسول ہر دور میں ہر قوم میں وقتاً فوقتاً آتے رہے اور لوگوں تک اللہ کے احکام اور ہدایتیں پہنچاتے رہے۔ انبیاء کی اخلاقی تعلیمات کے ساتھ ساتھ ان کی معصوم زندگی کے شب و روز ان کے مقدس کارنامے اور ان کے پاک اخلاق واثرات جو لوگوں کے دلوں پر اترتے ہی چلے جاتے گئے۔ ان کی تعلیم اور صحبت کا فیض خوشبو بن کر پھیلتا گیا اور معاشرے کو معطر بنا دیا۔ ہمارے پیارے نبی آنحضرت ﷺ اللہ تعالیٰ کے وہ پیارے نبی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کیلئے رحمت و برکت بنا کر بھیجا آپ کی رحمت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا!

اور اے (پیغمبر) ہم نے تمہیں تمام اقوام عالم (اور تمام مخلوق) کے لئے سراسر رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (سورۃ انبیاء 28) آپ کی ولادت باسعادت کی خبر سن کر جب آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ کا نام محمدؐ رکھا تو قریش نے آپ سے پوچھنا شروع کر دیا کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ پھر وقت نے ثابت کر دیا کہ درحقیقت آپ کے نام محمدؐ میں ہی آپ کی کامیابی و کامرانی اور زندگی کے اعلیٰ درجہ کے اخلاق و عادات کی طرف اشارہ کر دیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ظاہر و باطن کو تمام دنیا کیلئے مثالی اور عملی نمونہ کے طور پر ظاہر فرمایا پھر انہیں اپنا محبوب بندہ بنا کر تمام دنیا کا حاکم اور کل عالم کے لئے ہدایت دینے والا عظیم راہنما بنایا۔ آپ کے نوع انسانی پر اتنے احسانات ہیں کہ ان کا شمار کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔

انبیاء کی سیرت کا مطالعہ کیا جائے تو ان کا اللہ تعالیٰ سے پیار، ان کے شب و روز کے حالات، ان کی زندگی گزارنے کا طریقہ، بنی نوع انسان سے حسن سلوک محبت، شجاعت اور صبر و رضا کا پیمانہ، ان کے رحم و عدل اور عفو کا معیار اور عزیز و اقارب کے حقوق کا خیال یہ تمام خوبیاں کسی ایک نبی میں اکٹھی نہیں پائی جاتیں۔ اس لحاظ سے آپ کو کسی اور نبی کے ساتھ مماثلت دی ہی نہیں جاسکتی لیکن آپ کے اخلاق کریمانہ، آپ کی عظمت، افضل و اکمل ہونے پر اپنے تو اپنے غیر بھی عش عش کرنے لگ جاتے ہیں۔ آپ کی اخلاقی تعلیمات جو کہ سنت نبوی کی صورت میں محفوظ ہیں اس سے چودہ سو سال سے استفادہ کیا جا رہا ہے دنیا کا کوئی معاملہ اور کوئی مسئلہ ایسا نہیں جو آپ کو پیش نہ آیا ہو اور آپ نے فہم و فراست سے اپنے دلائل، اعلیٰ اخلاق سے اپنے قول و فعل سے اس کا حل نہ نکالا اور حل بھی ایسا کہ منکرین اور مشرکین کو بھی سوائے قبول کرنے کے اور کوئی چارہ نہ رہا ہو۔

حسن اخلاق

آپ نے ایک ایسے اخلاقی مذہب کی بنیاد ڈالی جس نے زندگی کے ہر معاملے میں واضح اصول پیش کئے ہیں حسین اور پُرسکون زندگی گزارنے کے طریقے اور سلیقے اس میں بیان ہوئے ہیں تاکہ تمام افراد کو فرداً فرداً ان کے جائز حقوق ملتے رہیں اور وہ آرام و سکون کے ساتھ اپنی زندگی گزار سکیں۔ (دین) نے معاشرے کی نشوونما اور اس کو پروان چڑھانے کیلئے حقوق و فرائض پر بہت زور دیا ہے۔ حقوق اللہ کے بعد حقوق العباد میں سب سے زیادہ ماں باپ، عزیزوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں، یتیموں اور بیواؤں کا زیادہ ذکر کیا ہے۔ آپ نے اپنے عمل سے دکھایا کہ کس طرح حقوق العباد ادا کئے جاتے ہیں۔ کسی طرح ان رحمی رشتوں سے محبت اور پیار کا سلوک کیا جاتا ہے۔ آپ نے یہ تعلیم دی کہ انسان اپنی ذات اور اپنے اہل و عیال کی جائز ضروریات مناسب طریقے سے پوری کرے ان کے امن و سکون کا خیال رکھے ان کے علمی ادبی اور اخلاقی کردار کو اجاگر کرے اور ان کی نشوونما کیلئے پہلے خود نمونہ بنے۔

آپ کی زندگی کے شب و روز کھلی کتاب کی مانند ہیں گھر ہو یا بازار، خوشی ہو یا غمی، خوشحالی ہو تنگدستی ہر حال میں آپ کا اسوہ حسنہ لائق تقلید ہے۔ اسی لئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے آپ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کے بارہ میں ارشاد فرمایا ہے۔

افضل البشر خیر الرسل خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی مطہر اور پاک زندگی اپنوں اور غیروں سے تعلقات اور اخلاق و عادات کے بارے میں ہزار ہا کتابیں لکھی جاچکی ہیں اور آپ کی خوبیاں آپ کے کمالات اتنے وسیع ہیں کہ ان کا احاطہ کرنا انتہائی مشکل ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کے اخلاق کی گواہی اس طرح دی۔ تو نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔ (سورۃ قلم 5:)

یہ عاجز اس لطف و کرم کے اس پیکر کا، اس سمندر بیکراں کے اوصاف حمیدہ میں سے صرف ایک صفت یعنی آپ کا اپنی بیویوں سے حسن سلوک یا آپ کی عائلی زندگی کے بارے میں بیان کرتا ہے۔

عورت اور مرد ایک دوسرے کیلئے قوت و طاقت اور فرحت و سکینت کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کے روحانی، اخلاقی، معاشرتی اور تہذیبی ارتقاء میں ایک دوسرے کے مددگار ہوتے ہیں۔ غمی خوشی میں ایک دوسرے کے شریک ہوتے ہیں دونوں کی محبت سے گھر امن کا گہوارہ بن جاتا ہے۔ دنیا میں ماں باپ کے رشتے کے بعد سب سے زیادہ قربت کا رشتہ میاں بیوی کا ہے اور یہ تعلق تاحیات جاری رہتا ہے کتنے خوش قسمت ہیں وہ جن کو بیوی کی طرف سے سکون اور راحت نصیب ہوتا ہے کتنی خوش نصیب ہے وہ بیوی جس کو میاں کی محبت وعبادت کے سوا کچھ نظر نہیں آتا۔ مرد دن بھر کے کام کاج سے تھکا ہوا آتا ہے تو بیوی کی مسکراہٹ سے ہی تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ بیویوں کو اللہ تعالیٰ نے مرد کی تسکین کا سبب قرار دیا ہے اور ساتھ ہی بیویوں کو (ایک قسم کی) کھیتی قرار دیا ہے یعنی انہیں کے ذریعے سے انسانی نسل کی بقا ہے۔ انہیں کے ذریعے انسان کو اولاد دیتی بیٹے، بیٹیاں، پوتے، پوتیاں، نواسے، نواسیاں جیسے رشتے نصیب ہوتے ہیں ایک پودا جو صرف دو وجودوں کے جڑنے سے بنتا ہے وہ بڑھ کر ایک عظیم درخت بن جاتا ہے۔ قرآن مجید نے اس رشتے کی لطافت اور نزاکتوں کو نہایت فصیح و بلیغ انداز میں اس طرح بیان کیا ہے۔

وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ (البقرہ :187) یا مرد اگر عورت کی خوبصورتی ہیں تو عورت مرد کی خوبصورتی ہے۔ اس لحاظ سے لباس جتنا زیادہ خوبصورت اور پاکیزہ ہوگا محبت اتنی ہی زیادہ بڑھے گی اور اتنی ہی زیادہ پاکیزہ ہوگی اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بیوی کو قرآن کریم میں سوچنے سمجھنے والوں کیلئے ایک نشان قرار دیا ہے اس بارہ میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے تاکہ تم ان کی طرف تسکین (حاصل کرنے) کیلئے جاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں بہت سے نشانات ہیں۔

(سورۃ الروم 21:)

بیوی بحیثیت انسان اپنے انسانی اور معاشرتی حقوق میں اپنے شوہر کے برابر ہے۔ ایک مرد کیلئے حکم ہے جو وہ خود کھائے وہ اس کو کھلائے جو خود پہنے اس کو پہنائے۔ معاشرے میں ایک مرد کو جتنی عزت ہے اس کے ساتھ عورت کو بھی اتنی ہی حاصل ہے بیوی اپنے شوہر کے بچوں کی جس طرح پرورش کرتی ہے جس طرح تربیت کرتی ہے راتوں کو جاگتی ہے اس لحاظ سے مرد کو بھی اس کا شکر گزار ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی بارے میں قرآن کریم فرقان حمید میں فرمایا!

اور بیویوں کا حق دستور کے مطابق شوہروں پر ایسا ہی ہے جیسا شوہروں کا بیویوں پر اور مردوں کو ان پر ایک منزلت حاصل ہے۔ (سورۃ البقرہ: 228)

مجسم رحمت

آنحضرت ﷺ نے جو تمام دنیا کے لئے رحمت کے مجسم تمام دنیا کے لئے کامل محبت تھے بیوی کے ساتھ حسن سلوک اور اس کے حقوق کے بارے میں فرمایا!

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی بیویوں کیلئے سب سے بہتر ہے۔

ایک اور حدیث میں نبی کریم ﷺ نے بیوی کے وقار اور اس کی منزلت کو انتہا تک پہنچانے کیلئے اس کے ساتھ حسن و سلوک، مروت و احسان اور اس کی دلجوئی اور خبر گیری کو ایک شوہر کی خوبی اور اس کی شرافت کا معیار قرار دیا۔ آپ نے فرمایا!

مومنوں میں سے ایمان کے لحاظ سے کامل ترین وہ مومن ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں اور تم میں سے خلق کے لحاظ سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں سے بہترین اور مثالی سلوک کرتا ہے۔

(ترمذی کتاب النکاح باب حق المراۃ علی زوجھا)

عرب میں عورت کی حالت زار

اسلام سے پہلے عرب کے معاشرے میں عورت کی کوئی حیثیت اور کوئی قدر و منزلت نہ تھی۔ ان کے معاشرتی اور معاشی حقوق کا کوئی تعین نہ تھا ذرا ذرا سی باتوں پر انہیں مارا پیٹا جاتا تھا۔ گو عورت کو اپنا خاوند خود انتخاب کرنے کا اختیار تو تھا مگر اس اختیار کے بعد وہ عملاً بے اختیار تھی۔ تعداد ازدواج کی کوئی حد نہ تھی اور جتنی بیویاں کوئی شخص رکھنی چاہتا رکھتا تھا بعض اوقات باپ کی منکوحہ پر بیٹا وارث کے طور پر قبضہ کر لیتا اور بعض دو حقیقی بہنوں سے بھی ایک وقت میں شادی کر لیتے تھے۔ طلاق کا رواج بھی عام تھا خاوند جب چاہے بیوی کو الگ کر سکتا تھا لڑکیوں کو ورثہ نہ ملتا تھا اور نہ ہی بیوی کو حتی کہ اگر کسی شخص کی نرینہ اولاد نہ ہوتی تھی تو اس کے مرنے پر سب ترکہ اس کا بھائی لے جاتا تھا اور اس کی بیوی اور لڑکیاں یونہی خالی ہاتھ رہ جاتی تھیں۔

معاشرہ کے حقوق و فرائض

اخلاق حسن معاملہ اور حسن سلوک کا نام ہے۔ معاشرے میں اگر کسی کی بیوی بچے نہ ہوں، ماں باپ نہ ہوں، بھائی بہن نہ ہو، تو عزیزوں اور رشتہ داروں میں ان پر کون سے فرائض عائد ہو سکتے ہیں۔ بلکہ بعض ایسے لوگ بھی ہیں جن کے ایسے رشتے نہیں ہوتے یا ختم ہو جاتے ہیں۔ تو وہ بھیڑیے بن جاتے ہیں۔ کہتے ہیں

میرا تو دنیا میں کوئی رونے دھونے والا نہیں مجھے کس چیز کی فکر وڈر ہے جو جی چاہے کرتا پھروں۔ مگر آنحضرت ﷺ نے تمام رشتوں کا تقدس قائم فرمایا اور انہیں ان کے حقوق دلوائے اور ان کے فرائض سے آگاہ فرمایا۔ آپ نے بیوی کو اپنے گھر کی ملکہ بنایا۔ ماں کے پاؤں تلے جنت کی بشارت دیکر اس کی گود کو عزت واحترام دیا تا کہ اس کی کوکھ میں پرورش پانے والی نسل بلند ہمتی اعلیٰ ظرفی بلند حوصلگی جیسے اوصاف سے سرفراز ہو سکے۔ پھر آپؐ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک اپنی رعایا کا نگہبان ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی نسبت باز پرس ہوگی مرد اپنی بیوی بچوں کا رکھوالا ہے۔ اس سے اس کی پوچھ گچھ ہوگی اور بیوی اپنے شوہر کے گھر کی ملکہ اس سے اس کی پوچھ گچھ ہوگی۔

عورت کی بناوٹ

عورت کے ناز نخرے اٹھانا کوئی آسان کام نہیں، اس کی نازکی کا خیال رکھنا اس کی جائز ضرورتوں کو بھی پورا کرنا آجکل کے دور میں بہت مشکل ہے۔ جب شادی ہوتی ہے تو شروع میں تو بیوی کے ناز ونخرے اٹھائے جاتے ہیں اس کی ہر جائز وناجائز خواہش کو پورا کیا جاتا ہے۔ لیکن پھر بعد میں کہتے ہیں ہماری محبت کو کسی کی نظر لگ گئی ہے۔ حالانکہ میاں بیوی کو ہر وقت ہر حال میں ایک دوسرے میں خوبیاں تلاش کرنی چاہئیں کوئی کمزوری ہو اس کو چھپانا چاہئے اور درگزر کرنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ کے گھر کا نمونہ ہمارے لئے مثال ہے۔ ایک حدیث شریف حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا! مومن کو اپنی مومنہ بیوی سے نفرت اور بغض نہیں رکھنا چاہئے۔ اگر اس کی ایک بات ناپسند ہے تو دوسری بات پسندیدہ ہوسکتی ہے (یعنی اگر اس کی کچھ باتیں ناپسندیدہ ہیں تو کچھ اچھی بھی ہوں گی، ہمیشہ اچھی باتوں پر تمہاری نظر رہنی چاہئے)

آپ کا حسن عمل

حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ جب تک آپ کی رفیقہ حیات رہیں آپ نے کوئی دوسرا نکاح نہ کیا۔ حالانکہ اس زمانے میں عرب کے رسم ورواج کے مطابق تعداد ازدواج کوئی معیوب فعل نہ تھا۔ سرورکونین نے بعثت سے قبل سترہ سال اور بعثت کے بعد 11 سال حضرت خدیجہ کے ساتھ زندگی گزاری۔ آپ کی ساری اولاد حضرت خدیجہؓ سے ہوئی ان کی پرورش کا انہوں نے خاص خیال رکھا بڑے سلیقے سے آپ نے بچوں کی تربیت کی۔ جس پر آپ ﷺ کو حضرت خدیجہ پر بہت ناز تھا حضرت خدیجہ کا ذکر آپ اپنی وفات تک کرتے رہے اور فرماتے اس نے میرا اس وقت ساتھ دیا ہے جب میں اکیلا تھا اس نے مجھے اپنا سارا مال اسلام کی خدمت کیلئے پیش کیا۔ آپؐ اپنی تمام بیویوں کے رشتہ داروں اور عزیزوں کا خاص خیال رکھتے ان کو عزت واحترام سے بٹھاتے ان سے نرمی اور خوشی سے پیش آتے۔ خاص کر حضرت خدیجہ کی بہن ہالہ کی آواز کان میں پڑتے ہی کھڑے ہو جاتے اور خوش ہو کر ان کا استقبال فرماتے۔ گھر میں کوئی جانور ذبح ہوتا تو حضرت خدیجہ کی سہیلیوں کو ضرور بھجواتے اور یہ سلسلہ حضرت خدیجہ کی وفات کے بعد بھی جاری رہا۔ آپ حضرت خدیجہ کی وفات کے بعد بہت اداس ہوگئے اور اپنے آپ کو تنہا محسوس کرتے۔

پھر اس مدنی دور میں آنحضرت ﷺ کو تربیتی و قومی ضروریات کی بنا پر متعدد شادیاں کرنی پڑیں اور بیک وقت نو بیویاں تک آپ کے گھر میں رہیں آپ نے نہایت حسن انتظام اور کمال اعتدال سے عدل وانصاف کے ساتھ سب حقوق ادا کئے اور سب کا خیال رکھا۔ آپؐ نے جتنے بھی نکاح کئے صرف انہی عورتوں کی بھلائی کے لئے کئے اور زیادہ ازواج عمر میں بڑی تھیں۔ آپ نے حضرت سودہؓ کو محض اس لئے شرف ازدواج سے نوازا کہ ان کی بقیہ زندگی کے ایام راحت وآرام سے گزر سکیں۔ خاص کر مسلمان سیرت نگاروں نے آنحضرت ﷺ کی ازدواجی زندگی سے متعلق اور تمام مؤرخین چاہے مسلمان ہوں یا غیر مسلم ہر ایک نے آپؐ کے ازواج کے ساتھ حسن سلوک کی تعریف ہی کی ہے۔

ہر ادا خوبصورت تھی

ایک شخص نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا کہ آنحضرت ﷺ کے اخلاق کیا تھے؟ آپ نے فرمایا کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا۔ کان خلقه القرآن کہ آپ کے اخلاق وعادات عین قرآن کے مطابق تھے اور قرآن کریم نے بھی آپ کے اخلاق کی اسی طرح گواہی دی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ آپ مجھے آنحضرت ﷺ کی کوئی بات بتائیں جو آپ کو زیادہ اچھی لگی ہو۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رو پڑیں اور کافی دیر تک روتی رہیں اور جواب نہ دے سکیں پھر فرمایا کہ آپ کی تو ہر بات ہی خوبصورت تھی کس کا ذکر کروں اور کس کا ذکر نہ کروں۔ آنحضرت ﷺ کی تو سب باتیں سب ادائیں ہی خوبصورت تھیں۔

ایک اور جگہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہؐ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا! اے عائشہ کیا آپ مجھے اس بات کی اجازت دیں گی کہ میں یہ رات اپنے محبوب خدا کی عبادت میں گزار دوں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یقیناً مجھے تو آپ کی خوشی عزیز ہے۔ میں آپؐ کو خوشی سے اجازت دیتی ہوں اس پر حضور ﷺ اٹھے اور گھر میں لٹکے ہوئے ایک مشکیزہ کی طرف گئے اور وضو کیا پھر آپ نماز پڑھنے لگے اور قرآن کریم کا کچھ حصہ تلاوت فرمایا آپؐ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگی ہوئی تھی پھر آپؐ بیٹھ گئے اور خدا کی حمد اور تعریف کی اور پھر رونا شروع کر دیا پھر آپؐ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور پھر رونے لگے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ آپؐ کے آنسوؤں سے زمین تر ہوگئی اور اسی حال میں وہ رات گزر گئی۔ جب صبح کے وقت حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کے لئے آپؐ کو بلانے آئے اس وقت بھی آپؐ کی آنکھوں میں آنسو جاری تھے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہؐ آپؐ رو رہے ہیں کیا آپؐ کے متعلق اللہ نے یہ خوشخبری نہیں دی کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی سب کمزوریوں کو اپنے فضل سے دور کر دیا ہے اور آپؐ کو بخش دیا ہے پھر آپؐ کیوں روتے ہیں آپؐ نے فرمایا اے بلال! کیا میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

(تفسیر کشاف جلد اول صفحہ 487 زیر آیت ان فی خلق السمٰوت والارض)

گھریلو ذمہ داریاں

آپ گھر کے تمام کام کاج خود کرتے، اپنے جوتے خود مرمت کرتے، بکری کا دودھ خود دوھ لیتے اپنے کپڑوں کا پیوند خود لگا لیتے اور جو بھی گھر کی ذمہ داریاں ہوتی ہیں ان کو خوب نبھاتے۔ گو آپؐ تمام دنیا کی ہدایت اور ایک عالم تک پیغام حق پہنچانے کی کٹھن ذمہ داری آپؐ کے نازک کندھوں پر تھی۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں کا حق ادا کرنے کے علاوہ آپ کے گھر کے کام کاج کی وجہ سے کبھی بھی پریشان نہ ہوئے ہمیشہ چہرہ پر تبسم ہی رہتا۔

آجکل میاں بیوی میں تو بعض اوقات چھوٹی چھوٹی چیزوں کو بنیاد بنا کر جھگڑے کئے جاتے ہیں۔ مگر قربان جائیں آپؐ کے حسن اخلاق کے آپ کے گھر میں کئی کئی دن آگ نہ جلتی تھی آپؐ خود تو اپنے پیٹ پر بھوک سے سلیں باندھ لیتے مگر گھر والیوں کا بہت خیال رکھتے۔ گھر میں کھانا نہ ہونے کی صورت میں روزہ کی نیت فرما لیتے مگر ہمارے آقا ومولیٰ جو تقویٰ کے ایسے بلند اور روشن مینار پر فائز تھے کہ اپنے گھر والوں کے ساتھ چاہے کیسا ہی موقعہ ہو جنگ کا امن کا، سفر کا حضر کا ہمیشہ مثالی حسن سلوک فرماتے ان کی دلجوئی کرتے ان کی باتیں سنتے ان کے اختلاف ختم کراتے نہ بیزار ہوتے نہ اکتاتے گھر میں شگفتہ گفتگو فرماتے کبھی غضبناک یا برہم نہ ہوتے۔ ہمیشہ صبر سے کام لیتے آپؐ کے چہرہ مبارک پر ہمیشہ تبسم ہی رہتا حتیٰ کہ آپؐ نے کبھی بھی اپنے گھر والوں کو کوئی گالی تک نہیں دی۔ آپؐ کی ہی سیرت کا اثر تھا کہ آپ کی بہت ہی پیاری زوجہ نے اپنا سارا مال آپ کی خدمت میں پیش کر دیا۔

ازواج کی فدائیت

باوجود یہ کہ آپ بادشاہ بھی تھے بادشاہی کے زمانہ میں بھی ہر بیوی ایک چھوٹی سی کوٹھری میں گزارہ کرتی رہی اور کبھی بھی کوئی شکایت زباں پر نہ لائیں۔ بیویوں کی بھی اس فدائیت کی وجہ دراصل آنحضرت ﷺ کا ان کے ساتھ بے تکلف رہن سہن اور حسن سلوک ہی تھا آپ اسی کی محبت اور پیار سے رحمت مجسم بن کر دو جہانوں پر برسے۔ سب بیویوں کے برابر حقوق ادا کرتے کبھی کسی بیوی کی طرف سے ناانصافی کی شکایت نہ ہوئی آپ کے انصاف کا یہ عالم تھا کہ جنگ کے زمانے میں بھی بیویوں کو ساتھ لے جانے کیلئے قرعہ اندازی فرماتے جس کے نام قرعہ نکلتا اس کو ساتھ لے جاتے۔ آنحضرت ﷺ جب کبھی رات کو گھر لیٹ پہنچتے تو کسی کو جگائے بغیر کھانا خود تناول فرما لیتے کسی بیوی کو صرف اس لئے نہ اٹھایا تا کہ کسی کو تکلیف نہ ہو۔ ہر بیوی کی باری آٹھ دن بعد آتی تھی مگر آنحضرت ﷺ کی محبت وشفقت ایسی غالب تھی کہ ہر بیوی کو آپ کی رفاقت پر ناز تھا وہ ہر حال میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ خوش تھیں۔ کبھی کسی بیوی نے علیحدگی کا مطالبہ نہ کیا آپ کی تمام بیویاں آپ پر جان چھڑکتی تھیں۔

حضرت مسیح موعود حضرت محمد ﷺ کی شان وشوکت اور فضیلت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

میرا مذہب یہ ہے کہ اگر رسول اللہ ﷺ کو الگ کیا جاتا اور کل نبی جو اس وقت تک گزر چکے تھے۔ سب کے سب اکٹھے ہو کر وہ کام اور اصلاح کرنا چاہتے جو رسول اللہ ﷺ نے کی۔ ہرگز نہ کر سکتے۔ ان میں وہ دل وہ قوت نہ تھی جو ہمارے نبیؐ کو ملی تھی۔ اگر کوئی کہے کہ یہ نبیوں کی معاذ اللہ سوء ادبی ہے تو وہ نادان مجھ پر افتراء کرے گا۔ میں نبیوں کی عزت وحرمت کرنا اپنے ایمان کا جزو سمجھتا ہوں لیکن نبی کریم ﷺ کی فضیلت کل انبیاء پر میرے ایمان کا جزو اعظم ہے اور میرے رگ وریشہ میں ملی ہوئی بات ہے۔ یہ میرے اختیار میں نہیں کہ اس کو نکال دوں۔ بدنصیب اور آنکھ نہ رکھنے والا مخالف جو چاہے سو کہے ہمارے نبی کریم ﷺ نے وہ کام کیا ہے جو الگ الگ اور نہ مل کر کسی سے ہوسکتا تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 420)

حضرت ابوبکر صدیقؓ

آپؓ کا نام عبداللہ تھا، ابوبکر کنیت، صدیق اور عتیق لقب۔ آپ کے والد کا نام عثمان اور کنیت ابوقحافہ تھی۔ آپ کی والدہ کا نام سلمیٰ اور ام الخیر کنیت تھی۔ آپ اسلام سے قبل ایک متمول تاجر کی حیثیت رکھتے تھے۔ آپ کی دیانت، امانت اور راست بازی کا عام شہرہ تھا اور مکہ میں ایک مقام حاصل تھا۔ مردوں میں سب سے پہلے قبول اسلام کی توفیق آپ کو ملی۔ آپ رسول اللہؐ کے گہرے دوست اور سفر وحضر کے ساتھی تھے۔ آپؓ ہجرت حبشہ کے ارادہ سے نکلے تو ایک رئیس ابن الدغنہ آپ کو واپس لے آیا۔ ہجرت مدینہ میں رسول اللہؐ کے ساتھ آپ غار ثور میں ثانی اثنین تھے۔ آپؓ ہر موقع پر خواہ جنگ ہو یا امن رسول اکرمؐ کے ساتھ ہوتے۔ 9ھ کے حج میں رسول اکرمؐ نے آپؓ کو امیر مقرر فرمایا۔ 10ھ میں رسول اکرمؐ کی وفات کے بعد آپ پہلے خلیفہ راشد چنے گئے۔ آپ کے کارہائے نمایاں میں سے ایک قرآن کو ایک صحیفہ کی صورت دینا بھی ہے۔ آپؓ نے 63 سال کی عمر میں 17 جمادی الثانی 13ھ کو وفات پائی۔ حضرت عمر فاروقؓ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

قلوب عالم کی تسخیر کے لئے

فنا فی اللہ ہونے کی ضرورت

حضرت مصلح موعود نے بیت اقصیٰ قادیان کے منبر سے 7/اگست 1936ء کو کامل اطاعت اور فرمانبرداری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔:

میں نے کئی دفعہ واقعہ سنایا ہے کہ اسی جنگ میں دو انصاری لڑکے بھی شامل تھے جو نہایت چھوٹی عمر کے تھے جن میں سے ایک لڑکے کے متعلق رسول کریم ﷺ نے بھی فیصلہ فرما دیا تھا کہ وہ اتنی چھوٹی عمر کا ہے کہ اسے لڑائی میں شامل نہیں کیا جاسکتا مگر وہ اتنا رویا اتنا رویا کہ رسول کریم ﷺ کو رحم آ گیا اور آپ نے اسے شامل ہونے کی اجازت دے دی۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ جو عشرہ مبشرہ میں سے تھے جنگ میں ان کے دائیں بائیں یہ دونوں لڑکے کھڑے تھے۔ وہ کہتے ہیں میں اپنے دل میں افسوس کر رہا تھا کہ آج چھوٹے چھوٹے لڑکے میرے دائیں بائیں ہیں میں کس طرح لڑسکوں گا کہ اتنے میں دائیں طرف سے مجھے کہنی پڑی میں نے مڑکر دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس لڑکے نے جو میرے دائیں طرف کھڑا تھا مجھے کہنی ماری ہے۔ مجھے اپنی طرف متوجہ پا کر کہنے لگا چچا! وہ ابوجہل کونسا ہے جو مکہ والوں کا سردار ہے میں نے سنا ہے کہ وہ رسول کریم ﷺ کو بڑا دکھ دیا کرتا تھا میں نے آج اس سے بدلہ لینا ہے۔ وہ کہتے ہیں میں ابھی اسے جواب بھی دینے نہ پایا تھا کہ دوسری طرف سے مجھے کہنی پڑی میں نے مڑکر دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ بائیں طرف کے لڑکے نے مجھے کہنی ماری ہے۔ اس نے بھی مجھے اپنی طرف متوجہ پا کر کہا چچا! وہ ابوجہل کونسا ہے جو مکہ والوں کا سردار ہے اور جو رسول کریم ﷺ کو بہت دکھ دیا کرتا تھا میں نے آج اس کی جان لینی ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کہتے ہیں کہ باوجود ایک تجربہ کار جرنیل ہونے کے میں خیال بھی نہیں کرسکتا تھا کہ ابوجہل کو مارسکوں گا کیونکہ وہ قلب لشکر میں کھڑا تھا اور پہرہ داروں کے جھرمٹ میں تھا اور بہادر سپاہی اس کی حفاظت کے لئے ننگی تلواریں لئے اس کے پہرہ پر کھڑے تھے۔ لیکن جب دونوں لڑکوں نے مجھ سے پوچھا تو میں نے انگلی اٹھائی اور کہا دیکھو! وہ جو قلبِ لشکر میں گھوڑے پر سوار ہے اور جس کے آگے پیچھے سپاہی ننگی تلواریں لئے کھڑے ہیں وہ ابوجہل ہے۔ وہ کہتے ہیں ابھی میرا ہاتھ نیچے نہیں آیا تھا کہ جس طرح باز چڑیا پر حملہ کرتا ہے وہ دونوں کُود کر لشکر کفار میں گھس گئے اور اس تیزی سے گئے کہ پہرہ داروں کے حواس باختہ ہو گئے مگر پھر بھی ایک پہرہ دار نے ان میں سے ایک کا ہاتھ کاٹ دیا مگر اس نے اس کی پرواہ نہ کی اور ابوجہل تک پہنچ ہی گیا اور دونوں لڑکوں نے مل کر ابوجہل کو گرا دیا اور اسے بری طرح زخمی کر کے گرا دیا جو بعد میں عبداللہ بن مسعودؓ کے ہاتھ سے مارا گیا۔

یہ وہ لوگ تھے جن کو ایک ہی دھن تھی کہ محمد ﷺ کے احکام کی اطاعت میں دنیا میں ایک نیا تغیر پیدا کر دیں۔ انہوں نے اطاعت کی اور اس کا پھل پالیا آج ہم جو کچھ کریں گے اس کا پھل آئندہ زمانہ میں پالیں گے مگر یہ چیز ہے جس کی طرف جماعت کو لانا ہمارا فرض ہے اسی لئے آجکل میں بالکل پرواہ نہیں کر رہا اور جماعت کا قدم آگے سے آگے بڑھا رہا ہوں۔

پچاس ہزار یا لاکھ دو لاکھ آدمی ساری دنیا کے مقابلہ میں کیا کر سکتے ہیں۔ پھر مال کے لحاظ سے انہیں دیکھو تو ان کے پاس مال کہاں ہے، طاقت کے لحاظ سے انہیں دیکھو تو ان کے پاس طاقت کہاں ہے۔ پس میں دنیا کی فتح کا آدمیوں کے ذریعہ اندازہ نہیں کرتا آدمی میرا ساتھ نہیں دے سکتے بلکہ ایمان اور اخلاص میرا ساتھ دے سکتا ہے اور جب کسی انسان کے ساتھ ایمان اور اخلاص شامل ہو جائے تو ساری دنیا کے خزانے مل کر بھی اس کے مقابلے میں ہیچ ہو جاتے ہیں۔ آج میں خصوصیت کے ساتھ اسی مسئلہ کو بیان کرنے کے لئے آیا ہوں کہ جماعت کو توجہ دلاؤں کہ **اس مقام کو حاصل کئے بغیر جس میں انسان فنا فی اللہ ہو جاتا ہے کسی قسم کی کامیابی اور ترقی حاصل نہیں ہو سکتی۔"**

(خطبات محمود جلد 17 ص 514)

ہو گئے جو عشق مولیٰ میں فنا
عیش دنیا سے انہیں رغبت کہاں
کشتگان خنجر تسلیم کو
رنگ و بو میں غیر کی لذت کہاں

(حضرت سید میر محمد اسمٰعیل)

محترمہ لیڈی ڈاکٹر آصفہ نعیم خان صاحبہ کا ذکر خیر

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب

مکرم و محترم نعیم احمد خان صاحب نائب امیر و سیکرٹری وقف جدید جماعت احمدیہ کراچی و سابق ناظم علاقہ مجلس انصاراللہ ضلع کراچی کی بیگم صاحبہ لیڈی ڈاکٹر آصفہ نعیم خان صاحبہ صدر ڈاکٹرز ایسوسی ایشن لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی مورخہ 28/اگست 2009ء بروز جمعہ (6 رمضان المبارک) بوقت ایک بجے دوپہر بعمر 75 سال اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔

مرحومہ خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے موصیہ تھیں۔

دوسرے دن تدفین کے لئے ان کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ اسی دن بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ و امیر مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے اجتماعی دعا بھی کروائی۔

محترمہ لیڈی ڈاکٹر صاحبہ مرحومہ مکرم و محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف کامٹی کی بیٹی اور حضرت مولوی فیض الدین صاحب آف سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ آپ کی والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ رفیق حضرت مسیح موعود تھیں اور خدا کے فضل سے لجنہ اماء اللہ کراچی کی مجلس عاملہ کی سرگرم رکن بھی رہ چکی تھیں۔

مرحومہ نے دینی خدمات کے علاوہ پیشہ وارانہ قابل قدر مساعی کو بھی جماعت میں پیش کرنے کی توفیق پائی ہے جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کے زیر اہتمام ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کراچی کی آپ تاحیات صدر رہی ہیں اور تمام ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں سرانجام دیتی رہیں۔ تمام لیڈی ڈاکٹرز سے مسلسل رابطہ رکھتی تھیں۔ ایسوسی ایشن کی باقاعدہ میٹنگز (Meetings) منعقد کرواتیں اور اہم امور کو سرانجام دینے کے لئے ہر لیڈی ڈاکٹر کو فرداً فرداً ہدایات دیتی تھیں۔

جماعت احمدیہ کراچی کے ماتحت مارٹن روڈ اور منظور کالونی میں دو فضل عمر ڈسپنسریاں قائم ہیں۔ محترمہ مرحومہ مریضوں کے علاج کے لئے ہفتہ میں دو دن خود جا کر سارا دن کام میں مصروف رہتیں اور دیگر ایام میں دوسری لیڈی ڈاکٹرز کی ڈیوٹیوں کا اہتمام کرتی تھیں تاکہ ڈسپنسریوں کے کاموں میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ اس کے علاوہ مرحومہ نے خدمت خلق کے جذبے کو لیڈی ڈاکٹرز میں بھی قائم رکھنے کے لئے اہم کردار ادا کیا اور بفضل اللہ تعالیٰ خود بھی توفیق پائی۔

آپ مضافات کراچی میں جماعت کی طرف سے میڈیکل کیمپس کے انعقاد کا باقاعدہ اہتمام کرتی تھیں، خود مریضوں کا علاج کرتی تھیں اور دوسری لیڈی ڈاکٹرز کو باری باری میڈیکل کیمپس میں مریضوں کو دیکھنے کے لئے بھجواتی تھیں۔ میڈیکل کیمپس کے ذریعہ ہزاروں مریضوں کا علاج کیا اور انسانیت کی خدمت کی توفیق پائی۔

آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت سے دلی لگاؤ اور گہری محبت تھی اور یہی جذبہ انہوں نے اپنی اولاد میں بھی پیدا کیا۔ جماعت اور لجنہ کے کاموں، اجلاسات اور قرآن کی کلاسز میں شرکت کرتی تھیں۔ یعنی دینی کاموں میں شوق سے حصہ لیتی تھیں۔ مالی قربانی میں بھی نمایاں حصہ تھا۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔

ان کی چند اہم ذاتی خصوصیات یہ تھیں کہ مرحومہ بہت ملنسار، مہمان نواز، غریب پرور خصوصاً عیدین کے موقعہ پر ضرورت مندوں کا خیال رکھتی تھی اور مستحقین کی مالی مدد بھی کرتی رہتی تھیں۔ کیونکہ بحیثیت لیڈی ڈاکٹر خدمت خلق کا ان میں خاص جذبہ موجزن تھا۔

مرحومہ سادہ طبیعت، نیک فطرت اور تقویٰ کی راہ پر چلنے والی خاتون تھیں۔ نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ وہ شکر و اطمینان، صبر و رضا، اخلاص اور صدق و وفا کے ساتھ اپنی زندگی گزار کر اس دنیا سے رخصت ہوئیں۔ دنیاوی آلائشوں سے پاک، سادگی اور حیا کا پیکر، نیک دل اور بے نفس وجود تھیں۔ ہر ایک کے ساتھ پیار اور محبت سے پیش آتی تھیں۔ اپنے بچوں کے ساتھ ہمیشہ محبت اور پیار کا سلوک کرتی تھیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار خلفاء احمدیت کا زمانہ دیکھنا نصیب ہوا۔

مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند مکرم نعیم احمد خان صاحب اور 4 بچے مکرمہ لیڈی ڈاکٹر عمارا چوہدری صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالغفار چوہدری صاحب، مکرمہ لیڈی ڈاکٹر امامہ نعیم صاحبہ، مکرمہ نبیلہ عادل صاحبہ اہلیہ مکرم عادل مبشر صاحب گروپ کیپٹن، مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی مؤدبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

کمر درد

وجوہات اور علامات

کمر درد کو طبی زبان میں ''ڈورسالجیا Dorsalgia'' بھی کہتے ہیں جس کا ماخذ پٹھے، اعصاب، ہڈیاں، جوڑ یا ریڑھ کی ہڈی کے ڈھانچے میں شامل مختلف حصے ہوسکتے ہیں۔ کمر درد اچانک بھی لاحق ہوسکتا ہے اور طویل عرصے تک رہنے والی بیماری بھی بن سکتی ہے۔ یہ مسلسل بھی ہوسکتا ہے اور وقفے وقفے سے بھی۔ کمر درد کمر کے کسی مخصوص حصے میں بھی ہوسکتا ہے اور دیگر مختلف حصوں میں بھی پھیل سکتا ہے۔ یہ ہلکا درد بھی ہوسکتا ہے اور تیز اور کاٹ کر رکھ دینے والا بھی، اس میں سوزش یا جلن کا احساس بھی ہوسکتا ہے۔ کمر کا درد گردن میں بھی محسوس ہوسکتا ہے اور وہاں سے یہ بازوؤں اور ہاتھوں میں بھی جاسکتا ہے۔ یہ بالائی کمر میں بھی ہوسکتا ہے اور زیریں کمر میں بھی اور وہاں سے ٹانگوں اور پیروں میں بھی پھیل سکتا ہے۔ اس میں کمر درد کے ساتھ دیگر علامات بھی نمودار ہوسکتی ہیں۔ مثلاً کمزوری، سن ہو جانا یا جھنجھلاہٹ کا احساس۔

کمر درد انسان کو ہونے والی ایک عام شکایت ہے۔ امریکہ میں شدید کمر درد پانچویں بڑی وجہ ہے جس کے باعث لوگ ڈاکٹروں کے پاس آتے ہیں۔ نوے فیصد افراد کو زندگی کے کسی نہ کسی حصے میں کمر درد کی شکایت ضرور ہوتی ہے جبکہ پچاس فیصد کام کرنے والے افراد کو ہر سال کمر درد کی شکایت ہوتی ہے۔ دراصل ریڑھ کی ہڈی، اعصاب، جوڑوں، پٹھوں، مہروں اور کرکری ہڈیوں کا ایک ایسا پیچیدہ نظام ہے جس کے تمام حصے درد پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بڑے اعصابی ریشے جو ریڑھ کی ہڈی سے شروع ہوتے ہیں اور ٹانگوں اور ہاتھوں تک جاتے ہیں۔ درد کو انتہائی سطح تک پھیلانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کمر درد کسی شدید طبی مسئلے کا اشارہ بھی ہوسکتی ہے۔ حالانکہ اکثر اوقات یہ بنیادی وجہ نہیں ہوتی۔ کمر درد شدید نوعیت اور زندگی کو خطرے میں ڈالنے والے مسائل مثلاً آنتوں اور مثانے پر سے کنٹرول ختم ہونے یا ٹانگوں کی بڑھتی ہوئی کمزوری کا اشارہ بھی ہوسکتی ہے۔

شدید کمر درد (مثلاً جس میں سونا بھی مشکل ہو جائے) دیگر کئی علامات کے ساتھ ظہور پذیر ہوتی ہے جیسے بخار اور وزن میں کمی وغیرہ۔ اگر کمر درد کسی حادثے مثلاً ٹریفک حادثے یا گرنے کی وجہ سے ہو تو یہ ہڈی ٹوٹنے کی علامت بھی ہوسکتی ہے۔ اس طرح جو افراد مختلف طبی مسائل جیسے اوسٹیو پوروسس یا ملٹی پل مائلوما کا شکار ہوں ان میں کمر درد سے ریڑھ کی ہڈی ٹوٹنے کا خطرہ بھی پیدا ہو جاتا ہے اس لئے انہیں فوری توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمر درد کی صورت میں عام طور پر فوری طبی امداد کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کمر درد کی اکثر حالتیں میعادی ہوتی ہیں اور خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔ بعض کمر دردیں سوزش خاص طور پر شدید سوزش کی صورت میں بھی ہو جاتی ہیں جو دو ہفتوں سے تین ماہ تک چل سکتی ہیں۔ چند مشاہداتی مطالعوں سے پتہ چلتا ہے کہ کمر درد کے لئے دو وجوہات بہت عام ہیں۔ اول لمبر ڈسک کا کھسک جانا اور دوسرے ڈسک کا خراب ہو جانا۔ تاہم یہ بات ابھی تک معلوم نہیں ہوسکی کہ ان حالتوں کے باعث درد کیوں پیدا ہوتا ہے۔ دیگر مطالعات کے مطابق کمر درد کے 85 فیصد کیسوں میں کسی فزیالوجیکل یا عضویاتی وجوہ کا پتہ نہیں چلتا۔ بعض سٹڈیز سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ایکسریز یا دیگر طبی سکینز میں دکھائی دینے والی سٹرکچرل خرابیوں سے زیادہ بعض اوقات فزیوسوشل عوامل جیسے ملازمت کے مقام پر کوئی دباؤ اور خرابی سے دوچار خاندانی معاملات بھی کمر درد کا باعث بن سکتے ہیں۔

پٹھوں کا کھنچ جانا بھی پٹھوں کے عدم توازن کے ساتھ ساتھ کمر درد کا ایک عام سبب سمجھا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں درد اس وقت تک رہتی ہے جب تک پٹھوں میں عدم توازن رہے۔ پٹھوں کے عدم توازن سے ڈھانچے کے حوالے سے ایک مکینیکل خرابی پیدا ہو جاتی ہے جس کے باعث ریڑھ کے ساتھ واقع مختلف پوائنٹس پر دباؤ پیدا ہوتا ہے جو درد کی وجہ بنتا ہے۔

زیریں کمر کی شدید درد کی ایک اور وجہ ''مینی سکوئڈ اوکلیوژن'' Meniscoid Occlusion ہے۔ اس طرح ریڑھ کی ہڈی کے سب سے زیادہ فعال رہنے والے حصے یعنی ''چپنی جوڑ'' میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ اپنی سائینوویال جھلیوں Synovial Membranes کو اپنے ساتھ ملفوف کرسکیں جو کہ ایک کشن کی طرح کام کرتی ہیں اور ہڈیوں کو ہموار طریقے سے حرکت میں لانے میں مدد کرتی ہیں۔ یہ جھلیاں خون اور اعصاب سے پُر ہوتی ہیں۔ لہٰذا جب یہ جھلیاں دباؤ یا کھنچاؤ کا شکار ہوتی ہیں تو اچانک شدید درد ہوتی ہے۔ دباؤ کے باعث جھلی میں سوزش پیدا ہوتی ہے جس سے دباؤ اور درد مزید بڑھ جاتا ہے۔ جس کی علامات میں زیریں کمر میں شدید درد شامل ہے جس کے ساتھ پٹھوں کے سکڑاؤ یا تشنج جیسی کیفیت، چلنے میں تکلیف اور درد کے جگہ مجتمع ہونے کی کیفیت بھی شامل ہو جاتی ہے۔ تاہم درد گردش میں نہیں آتا (یعنی پشت اور ٹانگوں میں نہیں جاتا)۔ اس موقع پر آگے اور پیچھے کو جھکنے سے آرام ملتا ہے۔

اگر کمر درد تین ماہ سے زیادہ عرصے تک جاری رہے اور یہ کمر درد کمر سے زیادہ مختلف حصوں میں جاتا ہوا محسوس ہو تو اس صورت میں عموماً ایک خصوصی تشخیصی ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ کمر درد کی کئی عام وجوہات ہیں، پچاس سال سے نیچے کے بالغ افراد میں اس کی وجہ ریڑھ کی ڈسک کا کھسک جانا یا ڈسک خراب ہونے کی بیماری Isthmic Spondylolisthesis شامل ہے۔ پچاس سال سے زیادہ عمر کے بالغ افراد میں کمر درد کی عام وجوہات میں اوسٹیو آرتھرائٹس (جوڑوں کی تکلیف)، سپائنل سٹینوسس، ٹراما، کینسر، انفیکشن، ہڈی ٹوٹنا یا سوزش کی بیماری شامل ہے۔ اس کے علاوہ غیر ڈھانچہ جاتی عوامل بھی کمر درد کی وجہ ہوسکتے ہیں۔ مثلاً دباؤ، غصے کو دبانے کی حالت یا ڈپریشن وغیرہ۔ یہاں تک کہ اگر کوئی ڈھانچہ جاتی وجہ ہو اور ساتھ ہی ڈپریشن بھی ہو تو ڈپریشن کا علاج بھی ساتھ ہی کرنا چاہئے۔

کمر درد کے علاج میں چند چیزیں ضروری سمجھی جاتی ہیں جن میں یہ کہ جس قدر جلد ہوسکے درد کو کم سے کم کیا جائے تاکہ متاثرہ فرد اپنے روزمرہ کے کاموں میں حصہ لے سکے اور باقی رہ جانے والی درد کو برداشت کرسکے۔

علاج کے ذیلی اثرات کا جائزہ لیا جائے۔ مریض کو اس طرح علاج فراہم کیا جائے جو قانونی اور معاشی طور پر اس سے مطابقت رکھتا ہو۔ بہت سے ماہرین کہتے ہیں کہ اس میں یہ ہدف بھی ہوسکتا ہے کہ مکمل بحالی اور شفا تک درد کو قابل برداشت سطح تک رکھا جائے۔ جو بعدازاں طویل المیعاد اور مکمل آرام تک راہنمائی کرسکے۔ بعض ماہرین کا یہ بھی ہدف ہوتا ہے کہ مریض کا بغیر آپریشن علاج کیا جائے اور کسی بڑے آپریشن سے حتی الامکان گریز کیا جائے جبکہ بعض ماہرین اس کے برعکس آپریشن کو ہی سب سے تیز رفتار علاج سمجھتے ہیں۔

کمر درد کی تمام حالتوں کے لئے تمام افراد کے لئے تمام علاج فائدہ مند نہیں اور بعض افراد کو مختلف علاج آزمانا پڑتے ہیں تاکہ پتہ چل سکے کہ ان کے لئے بہترین علاج کیا ہے۔ درد کی موجودہ حالت (شدید یا طویل) سے بھی پتہ چل سکتا ہے کہ کس قسم کا علاج موزوں ہوگا۔ بہت کم مریض (ایک فیصد سے دس فیصد) کمر درد کے علاج کے لئے اپریشن کا انتخاب کرتے ہیں۔

کمر درد کے دوران پٹھوں کے سکڑاؤ یا تشنج کے لئے پرانے علاجات میں سے ایک ہیٹ تھراپی یا بذریعہ حرارت علاج بھی شامل ہے۔ ایک سٹڈی کے مطابق حرارت کے ذریعے بھی زیریں کمر کے شدید یا کم شدید درد کے علاج میں افاقہ ہوسکتا ہے۔ بعض مریضوں کے مطابق نمی والی حرارت بہترین علاج ہے۔ مثلاً گرم پانی سے غسل یا ورل پول وغیرہ یا مسلسل حرارت کا استعمال مثلاً حرارت والی پٹی کا انتخاب جو چار سے چھ گھنٹے متاثرہ مقام کو گرم رکھے۔ اس کے کولڈ کمپریشن یعنی ٹھنڈی چیز کا دباؤ مثلاً برف وغیرہ کا استعمال بھی بعض کیسوں میں مفید پایا گیا ہے۔

اس طرح اگر ادویات کا استعمال کیا جائے تو اس میں پٹھوں کو سکون دینے والی ادویات، نارکوٹکس، غیر سٹیرائڈ دافع سوزش ادویات (NSAIDs/NSAIAs) کے علاوہ پیراسیٹامول کا استعمال بھی کیا جاتا ہے مختاط تجربات کے ایک تجزیے کے مطابق کمر درد کے لئے انجکشن تھراپی جو عموماً کورٹی کوسٹیرائیڈز سے کی جاتی ہے اتنی فائدہ مند نہیں چاہے انجکشن فیسٹ جوائنٹ ہو یا ایپی ڈیورل یا لوکل۔ ایک سٹڈی کے مطابق پٹھے میں لگائے جانے والے کورٹی کوسٹیرائیڈ کا بھی کوئی فائدہ نہیں پایا گیا۔ اس کے برعکس ورزش اس میں زیادہ موثر ثابت ہوسکتی ہے۔ بالخصوص یہ ورزش اگر کسی پیشہ وارانہ اور سند یافتہ انسٹرکٹر کی زیرنگرانی کی جائے۔

عام طور پر مسلسل سٹریچنگ کی ورزش کمر درد کے علاج کا ایک لازمی جز سمجھی جاتی ہے لیکن سٹڈی سے پتہ چلا ہے کہ ورزش پرانے درد کے لئے تو مفید ہے لیکن شدید درد کی صورت میں نہیں۔ اس کے علاوہ فزیکل تھراپی اور ورزش بشمول سٹریچنگ اور سٹرینتھنگ (جس میں زیادہ زور ریڑھ کی ہڈی کو سہارا دینے والے پٹھوں پر دیا جائے) جو صحت سے متعلقہ پیشہ وارانہ ماہرین مثلاً فزیکل تھراپسٹ وغیرہ کی مدد سے سیکھی جاتی ہے۔

اس طرح مساج تھراپی (مالش) بالخصوص اگر تجربہ کار تھراپسٹ کی مدد سے کی جائے تو مددگار ہوسکتی ہے۔ اس میں بھی آکوپریشر یا پریشر پوائنٹ مساج کلاسک (سویڈش) مساج سے زیادہ مفید ہوتا ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 25 مئی 2008ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100062 میں لطف العمران

ولد مختار احمد علوی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوز یبرا اسکوائر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطف العمران۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد وصیت نمبر 25000۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 77892

مسل نمبر 100063 میں عمیر حسن

ولد مبشر حسن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S بلاک 2 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر حسن۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر حسن وصیت نمبر 86662۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 49714

مسل نمبر 100064 میں نزہت آراء قریشی

زوجہ ناصر احمد چوہدری قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع نارتھ کراچی مالیتی -/4000000 روپے (2) مشترکہ مکان واقع نارتھ ناظم آباد کراچی 1/10 حصہ اندازاً مالیتی -/7000000 روپے (3) طلائی زیور وزنی انداز اً 4 تولے مالیتی انداز اً -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت آراء قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 افسر الزمان احمد قریشی وصیت نمبر 18221۔ گواہ شد نمبر 2 شمس زمان قریشی ولد نثار احمد قریشی

مسل نمبر 100065 میں افشین زاہد

زوجہ زاہد خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف نگر نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 70 گرام مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشین زاہد گواہ شد نمبر 1 طارق جاوید ولد شاہنواز خان۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم اختر ولد نور محمد

مسل نمبر 100066 میں صوفیہ مومن

زوجہ ملک عبدالمومن قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 13 تولے انداز اً مالیتی -/350000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ مومن۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالمومن وصیت نمبر 30606۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف اکبر وصیت نمبر 30065

مسل نمبر 100067 میں میمونہ صدف

بنت سہیل محاسن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل محاسن ولد حسین المحاسن گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 43160

مسل نمبر 100068 میں طیبہ سنبل

بنت سہیل محاسن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ سنبل۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل محاسن ولد حسین المحاسن۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 43160

مسل نمبر 100069 میں حدیقہ صنوبر

بنت سہیل محاسن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حدیقہ صنوبر۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل محاسن ولد حسین المحاسن گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 43160

مسل نمبر 100070 میں ذوالکفل احمد

ولد طاہر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالکفل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد گوندل وصیت نمبر 45592

مسل نمبر 100071 میں راحیلہ ممتاز

زوجہ ممتاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 13 گرام مالیتی -/17700 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ ممتاز گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد وصیت نمبر 33013۔ گواہ شد نمبر 2 شیراز احمد وصیت نمبر 49864

مسل نمبر 100072 میں محمود احمد رومی

ولد ملک نور محمد (مرحوم) قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد رومی۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحبیب ولد محمود احمد رومی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمود احمد رومی

مسل نمبر 100073 میں نبیلہ نسرین

بنت حکیم محمود احمد قوم وینس فقیر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچی گلی شورکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم سید قاسم احمد شاہ وصیت نمبر 48483

مسل نمبر 100074 میں فرحت سلطانہ

زوجہ عبدالقدیر بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی نشاط آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزن 3 تولہ مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر بھٹی ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد ولد ناظر حسین

مسل نمبر 100075 میں طارق محمود وِرک

ولد ملک عبدالغفور وِرک قوم وِرک پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بارانی رقبہ واقع نور پور تھل برقبہ ساڑھے چودہ ایکڑ مالیتی -/1125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود وِرک۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وِرک ولد ملک عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمود احمد خان ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 100076 میں بشریٰ نسیم

زوجہ طارق محمود وِرک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 9 تولے مالیتی -/243000 روپے (2)حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 تصور اقبال وِرک ولد عبدالغفور وِرک۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال وِرک ولد عبدالغفور وِرک

مسل نمبر 100077 میں امتہ الرؤف

بنت ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 410 ملی گرام مالیتی -/980 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 100078 میں حبۃ الوحید

بنت سلطان محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبۃ الوحید۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان محمود ولد شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 غلام محمد ولد نظام الدین

مسل نمبر 100079 میں محمد وارث

ولد غفور احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وارث۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اجمل ولد چوہدری عبدالمجید

مسل نمبر 100080 میں انیسہ صدف

بنت اللہ دتہ قوم بھٹی جٹ پیشہ تعلیم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں بوزن ڈیڑھ ماشہ مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیسہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان بلوچ وصیت نمبر 31305۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد محمد سرور

مسل نمبر 100081 میں روکاش احمد

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن خان پور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ روکاش احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 100082 میں سلمیٰ نیلوفر

بنت شفیق الرحمٰن قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بجلی گھر مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ نیلوفر۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 30845

مسل نمبر 100083 میں ڈاکٹر انعام جاوید پیرزادہ

ولد پیر عبدالغفار شاہ (مرحوم) قوم افغان پیشہ ڈاکٹری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین 1 کنال واقع چارسدہ روڈ مردان (2) جائیداد آبادی واقع شاہین ٹاؤن پشاور برقبہ 21 مرلے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت ماہوار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر انعام جاوید پیرزادہ۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد وصیت نمبر 34512۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 100084 میں رانا رفاقت احمد

ولد رانا بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بولٹن مارکیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8900 روپے ماہوار بصورت جماعتی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا رفاقت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن وصیت نمبر 79159۔ گواہ شد نمبر 2 تیمور احمد سعید وصیت نمبر 49894

مسل نمبر 100085 میں آسیہ جاوید

زوجہ جاوید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے(2) حق مہر وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بھٹہ ولد محمد امین بھٹہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین بھٹہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 100086 میں ثمن جنید

زوجہ جنید محمود قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/75000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 7 تولہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمن جنید۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف ولد بشارت احمد درویش۔ گواہ شد نمبر 2 جنید محمود ولد شیخ حامد محمود

مسل نمبر 100087 میں فائزہ شیراز

زوجہ شیراز محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/60000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/240000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ شیراز۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف ولد بشارت احمد درویش۔ گواہ شد نمبر 2 شیراز محمود ولد شیخ خالد محمود

مسل نمبر 100088 میں ماریہ احمد

زوجہ احمد فراز محمود قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ -/100000 روپے (حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے، وصول شدہ حق مہر مبلغ -/25000 روپے) (2) طلائی زیور بوزن 4 تولہ مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف ولد بشارت احمد درویش گواہ شد نمبر 2 احمد فراز محمود ولد شیخ خالد محمود

مسل نمبر 100089 میں قرۃ العین

بنت حمید احمد وقار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وقار ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان ولد چوہدری عبدالحئی خان

مسل نمبر 100090 میں مرزا احتشام دانش

ولد مرزا ظہور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا احتشام دانش۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد سرور وصیت نمبر 70212۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی محمد اکرم وصیت نمبر 31986

مسل نمبر 100091 میں فوزیہ طاہر

زوجہ طاہر خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/28000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر خان وصیت نمبر 45599۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت علی وصیت نمبر 70977

مسل نمبر 100092 میں بشارت احمد چیمہ

ولد عبدالحئی قوم چیمہ پیشہ فارغ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین میں حصہ بصورت نقدی مبلغ -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی کامران وصیت نمبر 37907

مسل نمبر 100093 میں افشین افتخار

بنت افتخار احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیرے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشین افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کاشمیری ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 100094 میں بسمہ عاصم

زوجہ عاصم ارشاد چٹھہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/350000 روپے (3) بینک بیلنس مبلغ -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بسمہ عاصم۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر وصیت نمبر 43390۔ گواہ شد نمبر 2 عاصم ارشاد چٹھہ ولد محمد ارشاد چٹھہ

مسل نمبر 100095 میں محمد آصف جاوید

ولد محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر ہومیو پیتھک عمر 22 سال بیعت 1996ء ساکن گلبرگ کالونی قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت آمد از کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان علی ولد یعقوب علی

مسل نمبر 100096 میں فرحانہ رؤف

زوجہ عطاء الرؤف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 35 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحانہ رؤف۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرؤف وصیت نمبر 83893۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 46408

مسل نمبر 100097 میں سرفراز احمد

ولد غلام رسول قوم ہنجراء پیشہ ملازمت پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2 مرلہ واقع مالیتی -/500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ مرلے کا نصف حصہ مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800(4000+2800) روپے ماہوار بصورت ملازمت اور پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 32033۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 44597

مسل نمبر 100098 میں نداء مختار

زوجہ سلطان احمد قوم جٹ کھرل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح ٹاؤن میاں چنوں ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 55 تولے مالیتی -/1650000 روپے (2) چاندی کے زیورات 5 تولے مالیتی -/2000 روپے (3) ہیرے انگوٹھی مالیتی -/60000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء مختار۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد ولد جلال الدین۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد

مسل نمبر 100099 میں عشرت بیگم

زوجہ احمد دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/161000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد طاہر وصیت نمبر 35413۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد احمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 100100 میں سونیا کنول

بنت احمد دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے چار تولے مالیتی -/103500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سونیا کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان ولد وسلطان محمود خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عدنان ولد عبدالغفار

مسل نمبر 100101 میں

Musa Bin Masran

ولد Masran قوم...... پیشہ مشنری عمر 46 سال بیعت 1974ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ساڑھے آٹھ ایکڑ واقع ملائیشیا مالیتی -/8000 رنگٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musa Bin Masran۔ گواہ شد نمبر 1 Rana Ejaz۔ گواہ شد نمبر 2 Farooq Ahmad

مسل نمبر 100102 میں قاسم محمود

ولد طارق محمود قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10 مرلے واقع ربوہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000$ ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم محمود۔ گواہ شد نمبر 1 Usman Ahmad Rana گواہ شد نمبر 2 رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 100103 میں محمود احمد صدیقی

ولد فضل الرحمٰن صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا رفیع الدین ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود

مسل نمبر 100104 میں صالحہ محمود صدیقی

بنت محمود احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400$ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صالحہ محمود صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد جاوید وصیت نمبر 58084۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود

مسل نمبر 100105 میں منصورہ صدیقی

بنت محمود احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/466$ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔

منصورہ صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد جاوید وصیت نمبر 58084 گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود

مسل نمبر 100106 میں

Atiq ur Rehman

ولد Maqbool Ahmad قوم ساہی جٹ پیشہ ٹرانسپورٹ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 5 مرلہ واقع گوجرہ اندازاً مالیتی -/440000 روپے (نوٹ جو کہ ہمشیرہ کے نام ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000$ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Atiq ur Rehman۔ گواہ شد نمبر 1 Usman Achan۔ گواہ شد نمبر 2 Farooq Ahmad

مسل نمبر 100107 میں

Bushra Ijaz Chaudhry

زوجہ Mahir Chaudhry قوم...... پیشہ Physician عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 109.3 گرام اندازاً مالیتی -/3000$ (3) زمین برقبہ 3/8 کنال واقع لاہور مالیتی -/2000000 روپے (4) زرعی زمین اور مکان برقبہ ڈیڑھ ایکڑ واقع گکھڑ منڈی مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bushra Ijaz Chaudhry۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Khalid۔ گواہ شد نمبر 2 Aftab Lubis

مسل نمبر 100108 میں Maryam Tariq

زوجہ Salman Khalid قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/700000 روپے (2) طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam Tariq۔ گواہ شد نمبر 1 Imran Ghumman گواہ شد نمبر 2 Waqas Malik

مسل نمبر 100109 میں

Tariq Akbar Ahmad

ولد Mirza Mubasher Ahmad قوم...... پیشہ سول انجینئر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.S.A اندازاً مالیتی -/135000$ (جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/34200$ سالانہ بصورت سول انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tariq Akbar Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Khaled Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mohammad Altaf Malik

مسل نمبر 100110 میں

Muzaffar Ahmad Khan

ولد Khuda Dad Khan قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1225$ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muzaffar Ahmed Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Zubair Ahmad Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Waqas Malik

مسل نمبر 100111 میں

Shafqat Ullah Khan

ولد Sardar Majeed Ullah Khan قوم بلوچ پیشہ سافٹ ویئر انجینئر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.S.A مالیتی -/335000$ (80% بینک قرض سے لیا ہے) (2) سیونگ سٹاکس مالیتی -/60000$ اس وقت مجھے مبلغ -/6882$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shafqat Ullah Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Waqas Malik۔ گواہ شد نمبر 2 Mahbubul Alam Ali

مسل نمبر 100112 میں

Sultan Akbar Ahmed

ولد Dr. Fazal Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-09-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sultan Akbar Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Inamul Haq Kauser۔ گواہ شد نمبر 2 Mubasher Hafeez

مسل نمبر 100113 میں Vardah Malik

بنت Nasir Ahmad Malik قوم Malik پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Vardah Malik۔ گواہ شد نمبر 1 Samar Malik۔ گواہ شد نمبر 2 Waqas Malik

مسل نمبر 100114 میں

Muzdah Saman Malik

بنت Nasir Ahmad Malik قوم Malik پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muzdah-s-Malik۔ گواہ شد نمبر 1 Samar Malik۔ گواہ شد نمبر 2 Waqas Malik

مسل نمبر 100115 میں

Samar Ahmad Malik

ولد Nasir Ahmad Malik قوم Malik پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Samar Ahmad Malik۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Quddus Mahmood۔ گواہ شد نمبر 2 Waqas Malik

مسل نمبر 100116 میں

Rashida Begum

زوجہ Nasir Khan قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 1 عدد برقبہ 5 مرلہ واقع پشاور حیات آباد مالیتی -/2500000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/3000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 13 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rashida Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Atif Mian۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad

مسل نمبر 100117 میں Maryiam Yusuf

زوجہ Habeeb A Yusuf قوم...... پیشہ Catery عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 غانین کرنسی ماہوار بصورت Catery مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryiam Yusuf۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 Adam B.A

مسل نمبر 100118 میں Janet Yeboah

زوجہ Ishaq B. Yiadom قوم...... پیشہ فارمر عمر 55 سال بیعت 1953ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Janet Yeboah۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 100119 میں

Yumusa Kassim

ولد Kpeikpassi Kassim(Late) قوم...... پیشہ فارمر عمر 74 سال بیعت 2004ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Farm برقبہ 3/1 ایکڑ مالیتی -/4000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/700 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yumuas Kassim۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

☆......☆......☆......☆......☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

3 نومبر 2009ء

12-30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-45 am	عربی سروس
1-35 am	لقاءمع العرب
2-35 am	فرنچ کلاس
3-00 am	چلڈرن کلاس
4-00 am	خطبہ جمعہ 30/اکتوبر 2009ء
5-10 am	طب وصحت
5-45 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-55 am	لقاءمع العرب
7-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-10 am	خطبہ جمعہ 30/اکتوبر 2009ء
9-20 am	فرنچ معلومات
10-35 am	طب وصحت
11-15 am	تقاریر جلسہ سالانہ
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-10 pm	گلشن وقف نو
2-15 pm	سوال وجواب
3-30 pm	زندگی۔مباحثہ
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سندھی سروس
6-15 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-20 pm	یسرنا القرآن
7-45 pm	بنگلہ پروگرام
8-50 pm	لجنہ اماء اللہ اجتماع 2007ء خطاب حضور انور
9-25 pm	گلشن وقف نو
10-30 pm	سوال وجواب
11-40 pm	یسرنا القرآن

4 نومبر 2009ء

12-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
1-30 am	خطبہ جمعہ 30/اکتوبر 2009ء (عربی زبان)
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-10 am	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع 2007ء
4-45 am	انتخاب سخن
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت
6-30 am	یسرنا القرآن
6-55 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
7-30 am	لقاءمع العرب
8-30 am	زندگی۔مباحثہ
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-30 am	عربی سیکھئے
10-00 am	سوال وجواب
11-20 am	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-55 pm	چلڈرن کلاس
1-55 pm	ہومیوپیتھی
2-20 pm	سوال وجواب
3-25 pm	انڈونیشین سروس
4-25 pm	سواحیلی سروس
5-40 pm	تلاوت، درس حدیث
5-55 pm	خطبہ جمعہ 15 فروری 1985ء
7-05 pm	بنگلہ پروگرام
8-10 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
9-25 pm	چلڈرن کلاس
10-25 pm	سوال وجواب
11-30 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-50 pm	درس حدیث

5 نومبر 2009ء

12-00 am	عربی سروس
1-00 am	لقاءمع العرب
2-00 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-35 am	چلڈرنز کلاس
3-30 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
4-45 am	خطبہ جمعہ 15 فروری 1985ء
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، درس حدیث
7-05 am	لقاءمع العرب
8-30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-45 am	خطبہ جمعہ 15 فروری 1985ء
9-55 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
10-20 am	ہومیوپیتھی
10-45 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات
12-30 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	فیتھ میٹرز
3-10 pm	ملاقات پروگرام (انگریزی)
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	پشتو سروس
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات
6-50 pm	یسرنا القرآن
7-05 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
7-55 pm	براہ راست بنگلہ پروگرام
9-00 pm	ترجمۃ القرآن
10-05 pm	خلافت احمدیہ کا سفر
10-45 pm	یسرنا القرآن
11-05 pm	ملاقات پروگرام (انگریزی)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ نواب شاہ کے ایک بزرگ مکرم عبدالحق اٹھوال صاحب ولد مکرم محمد ابراہیم اٹھوال صاحب مورخہ 9 ستمبر 2009ء کو نواب شاہ میں انتقال کر گئے۔ان کی عمر تقریباً 90 برس تھی۔اسی روز بعد نماز عشاء ان کی نماز جنازہ ایوان طاہر نواب شاہ میں مکرم ناصر احمد منظور صاحب مربی ضلع نے پڑھائی۔ بعدازاں جنازہ بغرض تدفین ربوہ لے جایا گیا۔مورخہ 11 ستمبر کو بعد نماز فجر بیت المبارک میں ان کی نماز جنازہ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کرائی۔مکرم عبدالحق صاحب 1932ء میں اپنے والد صاحب کے ہمراہ موضع اٹھوال تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور سے سکرنڈ ضلع نواب شاہ تشریف لائے تھے۔ پیدائشی احمدی تھے آپ نے ساری عمر سکرنڈ میں گزاری۔وہاں آپ زمینداری کے ساتھ ساتھ کاروبار بھی کرتے تھے۔ آپ بہت لمبا عرصہ سیکرٹری مال جماعت سکرنڈ رہے۔1994ء میں آپ نواب شاہ چلے آئے۔آپ علمی انسان تھے۔کتاب سے محبت تھی مطالعہ کے شوقین تھے۔کافی کتب جمع کر رکھی تھیں۔ خاکسار کے مرکز جاتے ہوئے اکثر کتب کی فرمائش کیا کرتے تھے۔جس سے ان کے ذوق مطالعہ کا پتہ چلتا تھا۔آپ ایک ہنس مکھ، ہمدرد انسان تھے مرنجاں مرنج اور پرانی روایات کے امین تھے۔غیراز جماعت احباب میں آپ کی بہت عزت و وقار تھا۔مہمان نواز انسان تھے۔ساری عمر بھرپور طریق پر جماعت کے ساتھ منسلک رہے۔ جب تک طاقت رہی۔خود رابطہ کرتے تھے۔تمام چندے فکر کے ساتھ آ کر ادا کرتے تھے۔ان کی اہلیہ کافی سال قبل وفات پا گئی تھیں۔دل کے مریض مگر پامردی کے ساتھ اپنا وقت گزارا۔وفات سے دو روز قبل بے ہوشی طاری ہوئی اور آخر خدا کی تقدیر غالب آئی اور وہ خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔ مرحوم نے پسماندگان میں 6 بیٹے اور 6 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کے بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم محمد زاہد عمر صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 26 ستمبر 2009ء کو تین بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سلمٰی زاہد نام عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔نومولودہ مکرم محمد اسلام صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم عبدالرشید خان صاحب مرحوم آف حافظ آباد کی نواسی ہے۔احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ دین کی خادمہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ گزشتہ چند ہفتوں سے دائیں ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت وتندرستی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔آمین

عزیزہ آنسہ یوسف گزشتہ تقریباً ایک سال سے معدہ میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔اس وقت OMC ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔احباب کرام سے عزیزہ کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا بنیامین صاحب محلّہ دارالعلوم جنوبی احد ربوہ کی آنکھ کا آپریشن مورخہ 24/اکتوبر 2009ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔احباب جماعت سے آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے اور مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوجہ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم منور احمد قمر صاحب جرمنی معدے کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ معدہ میں زخم ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ حافظ والا ضلع میانوالی تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم شریف احمد صاحب پیر کوٹی پتے کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل وعاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

بازیافتہ طلائی انگوٹھی

ایک عدد طلائی انگوٹھی محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ سے ملی ہے۔ جس کسی کی ہو وہ فینسی جیولرز اقصیٰ روڈ سے یا فون نمبر 6212868 پر رابطہ کریں۔

تقریب یوم سفید چھڑی

(مجلس نابینا ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو مورخہ 25/اکتوبر 2009ء کو بعد نماز عصر دفتر انصاراللہ پاکستان کے زیریں ہال میں یوم سفید چھڑی کی تقریب منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم جنرل (ر) ڈاکٹر محمود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تھے۔ مجلس نابینا ربوہ کے تمام ممبران کے علاوہ بعض دیگر مہمانان اس تقریب میں شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مجلس نابینا کے تمام افراد کو مجلس کی جانب سے سفید چھڑیاں جبکہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کی طرف سے انہیں تحائف پیش کئے گئے۔ بعض نابیناؤں کو مہمان خصوصی جبکہ بعض کو مکرم بریگیڈئیر (ر) ڈاکٹر دبیر احمد صاحب ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ نے سفید چھڑی اور تحائف پیش کئے۔ ازاں بعد محترم مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں اپنے مشاہدہ میں آنے والے فعال زندگی بسر کرنے والے بعض نابینا افراد کی مثال پیش کرتے ہوئے بلند ہمتی اور بلند حوصلگی پیدا کرنے کی تلقین کی۔

مہمان خصوصی کے خطاب کے بعد مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ نے تمام شرکاء کا بھی شکریہ ادا کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی جس کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ آخر پر تقریب کے تمام شرکاء نے محترم مہمان خصوصی کی قیادت میں اجتماعی واک کی جو کہ دفتر انصاراللہ پاکستان شروع ہو کر دارالضیافت کے گیٹ کے سامنے پہنچ کر ختم ہوئی۔ ایم ٹی اے اور جیو ٹی وی چینل کی ٹیم نے تمام پروگرام کی ریکارڈنگ کی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔اکتوبر

طلوع فجر	5:54
طلوع آفتاب	7:19
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	6:25

(بقیہ از صفحہ 1)

کے دائرہ سے نکل کر معاشرہ پر بھی ظاہر ہوگا اور اس کا اثر گلی گلی اور شہر شہر اور ملک ملک ظاہر ہوگا۔ اور وہ انقلاب جو حضرت اقدس مسیح موعود ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں اور (دین حق) کی جس خوبصورت تعلیم کا علم دے کر اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے اس تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور (دین حق) کا جھنڈا دنیا میں گاڑنے میں............ جمع کرنے میں ہم تبھی کامیاب ہو سکتے ہیں جب احمدی عورت اپنی ذمہ داری کو سمجھے، اپنے مقام کو سمجھ لے اور اپنے فرائض کو سمجھ لے اور اس کے مطابق اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کرے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22/جولائی 2005ء)

تمام احمدی گھرانوں میں عورتوں کو پوری توجہ کے ساتھ اپنے بچوں کی تربیت کا خیال رکھنا چاہئے۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مورخہ 29/اکتوبر 2009ء کو مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر کو بوقت 10:00 بجے صبح آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں اور

مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب پلاسٹک سرجری/ہیئر ٹرانسپلانٹیشن اور کاسمیٹک سرجری کے ماہر ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے

طاہر آباد جنوبی میں مکان کرایہ کیلئے خالی ہے

برائے رابطہ: 6214833

FD-10